© rasailojaraid.com

اسلام اور جمہوریت | جناب حافظ عبدالرزاق صاحب ایم اے۔ ناشر: ادارۂ نقشبندیہ اویسیہ، دارالعرفان، منارہ، ضلع چکوال۔ قیمت: ۵/- روپے

مؤلف ایک فاضل اہلِ دل شخصیت ہیں۔ ان پر خوب روشن ہے کہ مغرب نے جیسے ملحدانہ علوم، جیسا غلام ساز نظامِ تعلیم، جیسی منحوس تہذیب و معاشرت، جیسی تسلط یافتہ بیوروکریسی اور جیسی ذہنی غلامی ہمیں دی ہے، اس سارے "بہارستان" میں لادین جمہوریت کا شجرۃ الزقوم بھی شامل ہے اور جس بُری طرح اس نے ایمان و اخلاق اور خلوص و دیانت کا صفایا کیا ہے، اس کے کرشمے ظاہر و باہر ہیں۔ مغرب کی لادینی اور عوام پرست جمہوریت کے پانچ عیب (پانچ عیوب شرعی) حافظ عبدالرزاق صاحب نے اپنے اس پمفلٹ میں واضح کیے ہیں۔

نفسِ جمہوریت اور چیز ہے۔ جمہور اور جماہیر تو ہمارے ہاں کی اصطلاحیں ہیں۔ ہمارے ہاں نظامِ سیاست خدا کی حاکمیت پر قائم ہوتا ہے، خدا کے قانون کو جاری کرتا ہے۔ اور خدا کے صاحبِ علم و دیانت بندوں کے ذریعے چلتا ہے۔ اس خدا پرستانہ جمہوریت کا نام ہمارے ہاں نظامِ شورائیت ہے۔

یعنی ہم یہ کہتے ہیں کہ ہمارا نظام آمرانہ نظام نہیں ہے کہ کوئی بھی چابک لے کر ہم پر سوار ہو جائے، بلکہ ہماری آزادانہ اور رضاکارانہ رایوں کی تائید سے جو شخص بھی شورائیت کے سسٹم میں کام کرنے پر تیار ہو، وہ حکومت کا سربراہ ہے۔

یعنی ہمیں اپنے آپ کو محض مخالفِ جمہوریت کی حیثیت سے پیش نہیں کرنا بلکہ سچی خدا پرستانہ جمہوریت (یعنی شورائیت) کے نظام کے تحت عوام کو اقتدار میں حصہ دار (ہر فرد بجائے خود ابتدائی خلیفہ ہے) بنا کر چلنا ہے۔

جس چیز کی نفی کر رہے ہیں وہ اپنی جگہ، اور جس کا اثبات کر رہے ہیں وہ اپنی جگہ! آج کل لادین مغربی جمہوریت کے ہاتھوں شدید عذاب بھگتنے کے بعد، یہ بحث ہوتی رہتی ہے لہٰذا اس تالیف کا مطالعہ مفید ہوگا۔

© rasailojaraid.com